یہی وقت اگر کاروبار پر صرف کیا جائے تو ملکی معیشت بڑی مستحکم ہو سکتی ہے ــــ اسی طرح حج کے فریضہ کا پوسٹ مارٹم بھی ہمیں کرنا ہوگا کہ محض ایک گھر کی زیارت کے لیے کروڑوں روپیہ ہر سال ضائع ہو جاتا ہے ــــ حتّٰی کہ یہ بدبودار سوچ صرف عبادات تک محدود نہ رہے گی بلکہ معمولاتِ زندگی یا لوازماتِ حیات نکاح، شادی، تجہیز و تکفین، اکل و شرب حتّٰی کہ سونے اور جاگنے کے معمولات میں بھی ہمیں کانٹ چھانٹ کرنا ہوگی۔ کیا خیال ہے کہ ہر آدمی اپنی زندگی کا تقریباً تیسرا حصّہ سو کر گزار دیتا ہے، اگر وہ سونا چھوڑ دے تو انسانی زندگی کا یہ قیمتی وقت کسی ہنر کمانے میں صرف ہو سکتا ہے، چنانچہ ملکی معیشت کو چار چاند ہی تو لگ جائیں گے ــــ اسی طرح سوچتے جایئے، سوچتے جایئے اور منکرینِ حدیث کی ان دماغی کاوشوں اور مضحکہ خیز ہمدردیوں پر سر دُھنیے، کہ ع

ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے!

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان عقل دشمنوں کو عقل عطا فرمائے۔ آمین!

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمان عاجزؔ

بشر پھنس جائے گا محشر میں خود اپنی شہادت سے

مثالِ مُردہ پہلو میں پڑا ہے ایک مُدّت سے
دلِ خوابیدہ، اُٹھ بیدار ہو جا خوابِ غفلت سے

مآلِ زندگی دیکھا ہے جس کی چشمِ عبرت نے
وہ کب مانوس ہوتا ہے جہاں کے عیش و عشرت سے

رہا ہوگا وکالت سے نہ چھوٹے گا ضمانت پر
بشر پھنس جائے گا محشر میں خود اپنی شہادت سے

ہزاروں کُشتۂ غم ہیں مآلِ عیش و عشرت پر
تجھے فرصت نہیں لیکن خیالِ عیش و عشرت سے

کبھی کوشش بھی کی ہے موت کے معنی سمجھنے کی
کبھی سوچا بھی ہے مقصد ہے کیا تیری ولادت سے؟

اگر ایماں ہے تیرا گرمیٔ روزِ قیامت پر
پگھلتا کیوں نہیں پھر دل ترا ذکرِ قیامت سے؟

جما جن کے نہ دل پر نقشِ دنیا کی محبت کا
وہ اب دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں کس مسرت سے

ہوئی اصلاح گر تجھ سے نہ اپنے دل کی اے عاجزؔ
تو ناممکن ہے بچنا سختیٔ روزِ قیامت سے